



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید مقروض ہے، مگر اس کے پاس اتنی رقم ہو گئی ہے کہ جس سے وہ اپنا قرض ادا کر سکتا ہے، اگر زید اپنا قرض ادا کر دے تو ذریعہ معاش کا راستہ بند ہو جاتا ہے، ایسی مجبوری کے پیش نظر زید اپنا قرض ادا نہیں کرتا تو کیا صورت مذکورہ میں موجودہ رقم پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

(قرض ہر حال میں قرض ہے اس کے ہوتے ہوئے نصاب زکوٰۃ میں اس کا لحاظ رہے گا، یعنی مقروض پر بوجہ قرض زکوٰۃ واجب نہیں۔ اللہ اعلم (۵ رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ) (فتاویٰ عثمانیہ جلد اول ص ۳۸۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 305-306

محدث فتویٰ